

آسان کے مالک نے اس نبی کی گواہی ان الفاظ میں
نظام تعلیم ناقص نہیں ہے بلکہ کامل نظام تعلیم ہے۔ دعا
دی: ﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ﴾
کی توفیق عطا فرمائے (آمین)
نتیجہ یہ منکشف ہوتا ہے کہ دینی مدارس کا

جاتا ہے جس کی افادیت کو مبین کے تاجدار کی اس پر
ہدایت کلام سے رونما ہوتی ہے کہ اگر کوئی شخص آتا ہے
اور کہتا ہے کہ اے اللہ کے رسول میں شادی کرنا چاہتا
ہوں میرے پاس حق مہر نہیں ہے تو ہادی کائنات
فرماتے ہیں کہ اپنی ہونے والی بیوی کو قرآن کی دس
سورتیں سکھلا دو تیری یہی تعلیم حق مہر بن جائے گی۔

قارئین کرام! اب بھی اگر یہ کہا جائے کہ
دینی مدارس کا نظام تعلیم ناقص ہے تو کتنی بد قسمتی کی بات
ہے۔ اس لئے یہ بات بھی ذکر کئے بغیر میں نہیں رہ سکتا
کہ ہر قوم میں کچھ کوتاہیاں ہوتی ہیں لیکن کیا ان
کوتاہیوں کا حل یہ ہے کہ اس قوم کو اور اس قوم کے
نظریے کو چھوڑ دیا جائے؟ یقیناً یہ نہیں بلکہ اگر دینی
مدارس کے نصاب میں کچھ کوتاہیاں ہیں تو ان کا تدارک
کیا جائے؟ کیونکہ یہ بات کسی مسلمان کی لسان سے
زیب نہیں دیتی کہ اس کی زبان سے ایسے نصاب کے
بارے میں الفاظ صادر ہوں کہ نصاب آج سے چودہ سو
سال قبل امت کے مخلص اور مشفق نبی علیہ السلام نے
متعین کیا تھا۔ پھر اس نصاب کا اظہار صفحہ جیسے چوتھے
پر ہوا اور کہیں دایر اقم میں ہوا اور جو بات نبی کریم ﷺ کی
زبان سے صادر ہوئی وہ تو حق اور سچ ہے کیونکہ زمین و

نامور عالم دین مولانا خالد گرجا کھی رحمۃ اللہ علیہ جو ار رحمت میں

دینی حلقوں میں مولانا خالد گرجا کھی رحمۃ اللہ علیہ کے سانحہ ارتحال کی خبر انتہائی اندوہ و غم کے ساتھ پڑھی اور سنی گئی
کہ مولانا نے مورخہ 8 اپریل بروز جمعۃ المبارک وفات پائی۔ (لنا لد و زنا لہ ر (صوفہ)
اور سچ ہے کہ ”موت العالم موت العالم“ اور غربت اسلام کے اس پر فتن دور میں ایسے عالم ربانی اور مسلک
حق کی خدمت کا بے پناہ جذبہ رکھنے والے داعی اور مبلغ کا جہاں سے رخصت ہو جانا اسلام اور اہل اسلام کیلئے کسی بڑے
حادثے سے کم نہیں۔ مرحوم جماعت اہلحدیث کے نامور مبلغ اور مناظر حضرت مولانا نور حسین گرجا کھی رحمۃ اللہ کے فرزند
ارجمند ہیں۔ جنہوں نے وعظ و ارشاد اور تصنیف و تالیف اور کتب اسلاف کی طباعت کے سلسلے میں مقدر بھر سعی و کوشش
فرمائی۔ اللہ تعالیٰ یہ تمام جہود ان کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔

کویت میں موجود جماعت اہلحدیث کے تمام احباب مولانا کے لواحقین اور احباب جماعت کے شریک غم ہیں اور
دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کو کر دے جنت الفردوس نصیب کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا
کرے۔ آمین۔ (شریک غم عارف جاوید محمدی..... کویت)

انتظامیہ اساتذہ و طلبہ جامعہ سلفیہ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی حافظ مسعود عالم مولانا محمد یونس
پروفیسر محمد یونس ظفر اور مفتی عبدالرحمان زاہد نے مولانا کی وفات کو جماعت کیلئے ایک عظیم سانحہ قرار دیتے ہوئے مولانا کے
پسماندگان اور پوری جماعت سے اظہار تعزیت کیا اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کی حسنت کو قبول فرماتے ہوئے ان کیلئے صدقہ
جاریہ بنائے اور ان کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں صالحین کی رفاقت نصیب فرمائے
اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین (ادارہ ترجمان الحدیث)

اصل کرنڈی، لٹھا سفید، لٹھا رنگدار پختہ کمر،
کاشن سفید و رنگدار پختہ کمر

ہر قسم کی مردانہ و خواتین کا مرکز

فصل یہ حقیر کا لٹھا سرچرٹ

041-633809
Mob# 0300-9653599

پنجاب بلاک مدینہ بازار P-162 کی کلا تھ مارکیٹ فیصل آباد

سائن بورڈ، کلا تھ بیئر، سکرین پر نرزا اور اشتہارات کی کتابت کیلئے

عافضہ بیٹی

04931-54639
0300-4970524

حافظ شبیر احمد، رانا عبدالستار